نگر پنچایت حیدرگڑھ میں 372 مکانوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

وزیر اعظم شہری رہائش اسکیم کی 9 ویں سالگرہ پر مستفیدین میں منظوری نامے تقسیم

بارہ بنکی (ایس این بی) وزیر اعظم شہری رہائش اسکیم کی 9 ویں سالگرہ کے موقع پر آج نگر پنچایت حیدرگڑھ 372 مکانوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور مستفیدین کو ان کے منظوری نامے تقسیم کیے گئے۔ نگر پنچایت کے موضع لہورہ میں تعمیر ہونے جا رہے ان مکانات میں سب سے پہلا شیاموکے نام قطعے منظوری نامہ ممبر اسمبلی حیدرگڑھ دنیش راوت، چیئرمین نگر پنچایت آلوک تیواری، ایڈی ایم حیدرگڑھ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر ذوہڈ ؤہ کے ہاتھوں دیا گیا۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر نے بتایا کہ بارہ بنکی میں 23 ہزار 365 مکانات کی منظوری ہوئی ہے جس میں سے 22 ہزار ہیں مکانات چھت کی سطح تک پورے ہو چکے ہیں۔ نگر پنچایت حیدرگڑھ میں 813 مکانات منظور ہوئے ہیں جن میں 790 چھت تک پورے بھی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ نگر پنچایت حیدرگڑھ میں 372 مزید مکانات کی منظوری ہوئی ہے جن میں سے 231 مکانات کی تعمیر کی پہلی قسط جاری ہو چکی ہے۔

ممبر اسمبلی حیدرگڑھ دنیش راوت نے مستفیدین کو مکان کی منظوری ملنے کے لیے مبارکباد پیش کی۔

انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مکان کی تعمیر کی مکمل رقم براہ راست ان کے کھاتوں میں پہنچ جائے گی۔ انہوں نے مستفیدین سے اپیل کی کہ وہ اس رقم کا استعمال مکان کی تعمیر میں ہی کریں گے اور اپنا مکان خوبصورت بنوائیں گے۔ اس موقع پر ذوہڈ ؤہ کے میڈیکل انجینئر آشیش کمار چودریا، ضلع ہیڈ کوارٹر شیام وشوکر ما، سمیل کمار، امن ورما، کرشنا رستوگی سمیت بڑی تعداد میں معززین موجود تھے۔

حادثہ میں میڈیکل اسٹور مالک ہلاک

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کے حیدرگڑھ علاقے میں آج صبح دو بائکوں میں آمنے سامنے ہونے والی زبردست ٹکر میں ایک بائیک سوار میڈیکل اسٹور مالک کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی جبکہ دوسری بائیک سوار نوجوان بھی شدید طور پر زخمی ہوگیا جس کی حالت تشویشناک حالت، کیجر کر اسکوٹر اسینئر لکھنؤ ریفر کیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق موضع مدار پور کے رہنے والے رام بلاس راوت کا 25 سالہ بیٹا ہری اوم راوت آج منگل کو صبح بابا بیکا رام مندر درشن کرنے جا رہا تھا کہ اینٹ بھٹہ کے قریب سامنے حیدر گڑھ کی طرف سے آرہی دوسری بائیک سے اس کی زوردار ٹکر ہوگئی۔ حادثہ اتنا سنگین تھا کہ ہری اوم راوت کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ آس پاس کے لوگ جب دونوں زخمیوں کو لے کر سی ایچ سی حیدرگڑھ پہنچے، جہاں ڈاکٹروں نے ہری اوم کو مردہ قرار دے دیا اور دوسرے زخمی کی حالت انتہائی نازک تا کر اس کو رام سینئر لکھنؤ ریفر کر دیا ہے۔ ہری اوم کا حیدرگڑھ روڈ پر میڈیکل اسٹور ہے۔ یہ اطلاع جب وہاں پہنچی تو پورے مارکیٹ میں رنج وغم چھا گیا۔ ہری اوم کی پچھی عرصہ قبل شادی ہوئی تھی۔

مختصر

خبریں

سڑک حادثہ میں وکیل کی موت

مسافر خانہ - امیٹھی

(ایس این بی) کوتوالی علاقہ کے پرتاپ گنج کستھو نی کے نزدیک ہائی وے پر رشتہ دار کے یہاں جا رہے بائک سوار وکیل کو آرہی ویگن آر کار نے پیچھے سے زبردست ٹکر ماری جس میں وکیل کی جائے وقوعہ پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع پر پہنچی کوتوالی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ گزشتہ دیر رات کوتوالی حلقہ کے بیسارا اچھیم کے رہنے والے اشوک کمار مورید ایڈوکیٹ (35) ولد شیو پرساد مورید اپنی موٹر سائیکل یو پی 44 اے ای 0332 سے ضروری کام اور داؤد پور میں رشتہ دار کے یہاں جا رہے تھے کہ علاقہ کے پرتاپ گنج کستھو نی کے نزدیک ہائی وے پر آرہی ویگن آر کار یو پی 32 ای ٹی 4781 نے پیچھے سے زبردست ٹکر ماری جس میں بائک سوار وکیل اشوک کمار مورید کی جائے وقوعہ پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ متوفی کے بھائی اکھلیش مورید کی تحریر پر کوتوالی پولیس نے متعلقہ دفعات میں مقدمہ درج کر کے کارروائی کرتے ہوئے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ذرائع کے مطابق متوفی اشوک کمار مورید ایڈوکیٹ مقامی بار ایسوسی ایشن سنگھ میں خزانچی تھے۔

بی ڈی او نے تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا

فتحپور بارہ بنکی (ایس این بی) بی ڈی او نے گرام پنچایت سہالی میں کھیلوں کے میدان میں تعمیراتی کام کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے سیکریٹری کو جلد سے جلد کام کرانے کی ہدایت دی تا کہ کھیل کے میدان کا جلد از جلد افتتاح کیا جا سکے۔ دیہی علاقوں کے بچوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے دیہی سطح پر کھیل کے میدان بنائے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں ترقیاتی بلاک فتح پور علاقہ کے گرام پنچایت سہالی میں تقریباً 12 لاکھ روپے کی لاگت سے کھیلوں کا میدان تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس میں دو لاکھ کا کام مٹر پلاسے اور دس لاکھ کا کام گرام بدھی سے ہوتا ہے۔ جس میں چہار دیواری، گیٹ، ہر قسم کے کھیلوں کے سامان کے ساتھ ساتھ دیگر کام بھی کئے جا رہے ہیں۔ بی ڈی او آلوک ورما نے منگل کو تعمیراتی کام کا معائنہ کیا۔ انہوں نے سیکریٹری کو ہدایت دی کہ تعمیراتی کام تیز رفتاری سے کیا جائے تا کہ دیہی علاقوں کے بچے اس سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام جلد مکمل کرا لیا جائے گا اور اس کا افتتاح 5 جولائی کو ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ ہوگا اور بی ڈی او نے گرام پنچایت میں بنائے گئے انٹیگر یٹڈ ویٹ مینجمنٹ سنٹر کا بھی معائنہ کیا۔

ایس ڈی ایم نے عوامی شکایتوں کو سنا

محمود آباد - سیتاپور (ایس این بی) منگل کو ایس ڈی ایم شکھا شکلا نے اپنے سرکاری دفتر میں لوگوں کی شکایتوں کو سنا۔ انہوں نے اس دوران متعلقہ تھانوں کے ایس او و غیرہ کو فون کر کے ضروری ہدایات دیں۔ نیز لیکھ پالوں و دیگر افسران کو عوام کے مسائل کے حل کیے جانے نیز جانچ کر کے قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر نائب تحصیلدار دینا ناتھ یادو بھی موجود تھے۔

ادھیوکتا پریشد کے الیکشن میں کوشل کشور ضلع صدر اور سچن پرتاپ جنرل سکریٹری منتخب

بارہ بنکی (ایس این بی) ''ادھیوکتا پریشد'' کے ریاستی عہدیداران کی موجودگی میں آج ضلع ادھیوکتا پریشد کی نئی کمیٹی کا الیکشن ہوا جس میں سینئر قانون داں کوشل کشور ترپاٹھی کو ضلع صدر اور نوجوان قانون داں سچن پرتاپ سنگھ کو جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔ اودھ پرانت کی جنرل سکریٹری مناکشی پریہار، نائب صدر اٹل کمار پانڈے، خازن نی تی رائے اور اجے ترپاٹھی کی موجودگی میں ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں ہونے والے جلسہ میں انہوں نے ضلع کے وکلاء سے ان کے خیالات معلوم کیے۔ ڈی جی سی سیول رام لکھن شکلا نے تفصیل سے اپنے خیالات ظاہر کیے۔ اس کے بعد جنرل سکریٹری مناکشی پریہار نے نئی کمیٹی کا اعلان کیا جس کے مطابق کوشل کشور ترپاٹھی صدر، سچن پرتاپ سنگھ جنرل سکریٹری، رائیش شرما، اتا شریواستو، وکاس گپتا، پائینن صدور، روی رنجن شریواستو خازن، مفیشن وکشت، رام اوتار پرجاپتی اور سروینش شریواستو سکریٹری اور کرشن گوپال گوتم، اندرمین ورما، سریندرا وستھی، گوپال ویش اور نیہا مورید کو ممبر بنایا گیا۔ اس موقع پر سابق ڈی جی سی دیوی شرن گپتا، امت شکلا، پروین شرما، روبی سنگھ، انوپ کمار یادو اور دیا شنکر شریواستو سمیت دوسرے وکلا موجود تھے۔

آپسی سمجھوتہ سے چار جوڑے دوبارہ ساتھ رہنے پر راضی

کنبہ مشاورتی بورڈ کا قابل تحسین قدم

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کی میہلا تھانہ میں آج ہونے والے کنبہ مشاورتی بورڈ کے اجلاس میں کونسلروں کے ذریعہ عرصہ سے مقدمہ بازی کے چکر میں پکڑ کر الگ الگ رہ رہے چار جوڑوں کو پھر سے ایک دوسرے کے ساتھ رہنے اور خوشگوار ماحول میں زندگی گزارنے کے لیے آمادہ کیا گیا اور انہیں ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کے ساتھ اگلے گھروں کو روانہ کیا گیا۔

انچارج میہلا تھانہ مسز منی دیوی نے کہا کہ معمولی اختلافات کی بنا پر مقدمہ بازی کے چکر میں ایک دوسرے سے الگ الگ رہنے سے پورا کنبہ متاثر ہوتا ہے۔ خاص طور پر دونوں کے بچوں کا مستقبل تاریک ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج کے اجلاس میں ایسے سات جوڑوں کو مدعو کیا گیا تھا جن میں سے چار جوڑوں کو کونسلروں نے سمجھا بجھا کر اپنے تمام باہمی اختلافات کو فراموش کر کے پھر سے ایک دوسرے کے ساتھ رہنے پر آمادہ ہو گئے۔ سبھی جوڑوں نے سمجھوتا کر کے کہا کہ ہم دونوں آج سے نئی زندگی کی شروعات کرتے ہوئے باہمی خوشی کے ماحول میں زندگی گزاریں گے۔ انہوں نے جوڑوں کو ہدایت دی کہ وہ گزری باتوں کو نہیں دوہرائیں گے اور آپس میں پیار و محبت کے ساتھ رہیں گے۔ ضلع کے جارے جوڑوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ آئندہ پندرہ دنوں میں پھر سے حاضر ہوں تا کہ جائزہ لیا جا سکے کہ ان درمیان سمجھوتا صحیح سمت میں چل رہا ہے۔ اجلاس میں کونسلر بھی موجود تھے۔

بھاجپا نے ایمرجنسی کی یاد میں یوم سیاہ منایا

رائے بریلی (ایس این بی) 25 جون منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع دفتر اہل بھون میں ضلع صدر بدھی لال پاسی کی صدارت میں یوم ایمرجنسی کو یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ پرگرام میں پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنڈ اور آزاد چارج وزیر مملکت دنیش سنگھ موجود تھے۔ سریش کھنڈ نے بتایا کہ بھارت میں 25 جون 1975 سے 21 مارچ 1977 تک 21 ماہ کے لیے ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی۔ اس وقت کے صدر فخر الدین علی احمد نے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے کہنے پر آرٹیکل 352 کے تحت ایمرجنسی کا اعلان کیا تھا۔ یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ کا سب سے متنازعہ اور غیر جمہوری دور تھا۔ ایمرجنسی کے دوران انتخابات ملتوی کیے گئے اور شہری حقوق سلب کیے گئے اور سن پاسی کارروائی کی گئی۔ اندرا گاندھی نے اپنے سیاسی مخالفین کو قید اور تشدد کا نشانہ بنایا اور پریس پر پابندی بھی لگا دی۔ وزیر اعظم کے بیٹے سنجے گاندھی کی قیادت میں بڑے پیمانے پر نس بندی کی مہم چلائی گئی۔ یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ کا سب سے سیاہ دن تھا، اسی لیے اس بیگھی دور کو یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ وزیر سریش کھنڈ، ریاستی وزیر دنیش پرتاپ سنگھ اور ضلع صدر بدھی لال پاسی نے میٹنگ میں آئے تمام مجاہدین آزادی کو اعزازیہ پیش کیا۔ پرگرام دنیش چندر، گیا پرساد سوکھر، سنت لال گپتا، آلوک کمار ترپاٹھی، گووند لال، سابق ایم ایل اے راجیہ رائیش کوری، دلیپ یادو، سابق ایم ایل اے گیادھر سنگھ، راجہ رام تیاگی، سریندر سنگھ وارشی، اجے اگروال، آر بی سنگھ، پشپندر سنگھ، سکیش شریواستو، دل بہادر سنگھ، بھاجپا ساہو و دیہ سنگھ، بھگوت سنگھ، شیو پدر سنگھ، جنیہ سنگھ، منگل مرار اپکار وغیرہ موجود تھے۔

مشتبہ حالات میں بھٹہ مزدور کی لاش برآمد

رائے بریلی (ایس این بی) لال گنج کوتوالی حلقہ کے تحت منگل کو راپور وڈ پر بنی باہو گنج گاؤں کے قریب ایک باغ میں ایک اینٹ بھٹہ مزدور کی لاش مشتبہ حالات میں رسی کی مدد سے درخت سے لٹکی ملی گئی۔ جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ رگھوناتھ (38) ولد سندھاری ساکن چھتیس گڑھ صوبہ بنیا باہو گنج کے قریب ایک اینٹ کے بھٹے میں مزدوری کرتا تھا۔ منگل کی سہ پہر اس کی لاش بھٹے سے کچھ فاصلے پر واقع باغ میں درخت سے لٹکتی دیکھی گئی۔ کچھ ہی دیر میں وہاں لوگوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور پھندا کاٹ کر لاش کو نیچے اتارا اور ضروری کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ انسپکٹر شیو شنکر سنگھ نے بتایا کہ پنچایت نامہ کروانے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

آسمانی بجلی گرنے سے 2 نوجوان کی موت

جامو - امیٹھی (ایس این بی) بارش سے بچنے کے لیے آم کے درخت کے نیچے چھپے دو لڑکوں کے اوپر اچانک آسمانی بجلی گر گئی جس سے وہ سنگین طور پر جھلس گئے۔ ایمبولینس کے ذریعہ گھر والے کیجوئی ہیلتھ سنٹر لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے دونوں لاشوں کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی۔

معلوم ہو کہ رنجیت سروج ولد رام سمجھ سروج (24) ساکن لورک پور اور دیکیش سروج ولد گینشور سروج (25) ساکن پورے ساپا ہاٹ منگل کی دوپہر کھیت گئے تھے۔ بارش شروع ہونے پر ایک باغ میں آم کے درخت کے نیچے چھپے چلے گئے۔ بارش تیز ہونے سے بار بار بادل بھی گرج چمک رہے تھے۔ اسی درمیان بارش تیز ہونے سے آسمانی بجلی گری اور رنجیت و دیکیش اس کی زد میں آ گئے۔ گھر والے انہیں کیجوئی ہیلتھ سنٹر لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔

مسلمانوں پر مظالم کے خلاف مختلف تنظیموں کا ڈی ایم کو میمورنڈم

رائے بریلی (ایس این بی) راشٹریہ سلم مورچہ، بھارت مکتی مورچہ نیشنل نیک ورڈ کاس مورچہ کی سرپرستی میں ایک میمورنڈم صدر کو منسوب ضلع مجسٹریٹ کو سونپا گیا جس میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف آواز بلند کی گئی ہے۔

مذکورہ میمورنڈم میں محمد فرید عرف اورنگزیب، گڈو خان، چاند میاں، صدام قریشی، رپتا پور گڑھ کے جمعیۃ علاء ہند کے ضلع صدر مولانا فاروق قاسمی، مراد آباد کے بھیسیا گاؤں کی مسجد کے امام مولانا اکرم کا بے رحمی سے قتل کیے جانے کی مذمت کرتے ہوئے اعلیٰ سطحی جانچ کی مانگ کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی اتر اکھنڈ میں مدھسا رتھ چتر ویدی کے ذریعے قرآن کی توہین آمیز ویڈیو اور لکھنؤ کے اکبر نگر میں رہنے والی ایک بڑی آبادی کے 1200 گھروں کو حکومت نے غیر قانونی بستی قرار دے کر گرا دیا جبکہ بجلی، پانی، سڑکیں، اسکول اور وزیر اعظم کی رہائش جیسی بنیادی سہولتیں حکومت کی طرف سے فراہم کی گئیں، اس طرح کی بستی کو غیر قانونی قرار دے کر حکومت نے گرا دیا۔ مکانات اور عمارتیں مسمار کر دی گئیں، انہیں بے گھر کر دیا گیا اور ان کے بنیادی اور فطری حقوق سے محروم کر دیا گیا۔

میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ قتل کے قصورواروں پر فاسٹ ٹریک عدالت میں مقدمہ چلایا جائے اور کم سے کم وقت میں سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے تا کہ کوئی دوسرا شخص اس طرح کے گھناؤنے جرم کے ارتکاب کا سوچ بھی نہ سکے۔ جن بے گناہ افراد کو قتل کیا گیا ہے ان کے لواحقین کو معاوضہ کے طور پر ایک کروڑ روپے، ایک سرکاری نوکری اور ان کے اہل خانہ کو مستقل تحفظ دیا جائے اور انتظامیہ ان کے بچوں کی تعلیم کا مکمل انتظام کرے۔ ایسے جرائم کی حفاظت اور فروغ دینے والی تنظیموں پر ملک بھر میں پابندی لگائی جائے تا کہ ایسے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں۔ جن خاندانوں کو غیر قانونی کارروائی کے ذریعے بے گھر کیا گیا ہے ان کی جلد از جلد زمین الاٹ کر کے دوبارہ آباد کیا جائے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے کے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ تعمیر آئینی طریقے سے ہے گھر ہونے والے افراد کو جسمانی، ذہنی اور معاشی نقصان کے معاوضے کے طور پر 50 لاکھ روپے دیے جائیں۔

اس موقع پر افسر علی، جے کے بھرت، دلدار رامین، ڈی ڈی کشواہا، فیروز خان، راجندر مورید، ارشاد خان ایڈوکیٹ، امیکا شرما، غفران خان، منوج سوکھر، محمد امتیاز، لال بہادر مورید، گڈو بھائی، درگا پرساد، عمران خان رام، شکر مورید، مومنہ بانو، اندو سوکھر، محمد وکیل وغیرہ شامل تھے۔

حضور اکرمؐ حضرت عثمان غنیؓ پر مکمل اعتماد کرتے تھے

مختلف اداروں میں حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت پر منعقد جلسوں سے مقررین کا خطاب

محمود آباد - سیتاپور (ایس این بی) مدرسہ عائشۃ الصدیقہ للبنات نور پور میں ایک جلسہ بعنوان 'مناقب صحابہؓ' منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام الٰہی کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا۔ بعدہٗ مفتی محمد طاہر قاسمی اور مولانا عبدالحسیب قاسمی نے کہا کہ حضرت عثمان بن عفانؓ اسلام کے تیسرے خلیفہ، داماد رسول اور جامع قرآن ہیں۔ آپ سابقین اسلام میں شامل اور عشرہ مبشرہ میں سے تھے، آپ کی کنیت ذوالنورین ہے کیونکہ آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بعد دیگرے دو صاحبزادیوں سے نکاح کیا تھا، پہلے رقیہ بنت محمدؐ سے کیا، پھر ان کی وفات کے بعد ام کلثوم بنت محمدؐ سے نکاح کیا۔ عثمان غنی پہلے صحابی ہیں جنھوں نے سرزمین حبشہ کی ہجرت کی، بعد میں دیگر صحابہ بھی آپ کے پیچھے حبشہ پہنچے۔ بعد ازاں دوسری ہجرت مدینہ منورہ کی جانب کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عثمان غنی پر مکمل اعتماد اور ان کی فطری حیاء و شرافت اور جود و سخا سے اپنے مال کے ذریعہ اہل ایمان کی نصرت کی تھی، اس کی انتہائی قدر کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیگر صحابہ کے ساتھ ان کو بھی جنت اور شہادت کی موت کی خوش خبری دی۔

سنہ 23ھ (644ء) میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد مشورہ سے آپ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی، جسے انھوں نے 644ء سے 656ء تک انجام دی۔ آپ کے عہد خلافت میں جمع قرآن مکمل ہوا، مسجد حرام اور مسجد نبوی کی توسیع ہوئی اور قفقاز، خراسان، کرمان، سیستان، افریقیہ اور قبرص وغیرہ فتح ہو کر سلطنت اسلامی میں شامل ہوئے۔ نیز انھوں نے اسلامی ممالک کے ساحلوں کو بازنطینیوں کے حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اولین مسلم بحری فوج بھی بنائی۔ مدینہ منورہ میں پانی کی قلت تھی جس پر سیدنا عثمان نے نبی پاکؐ کی اجازت سے پانی کا کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف فرمایا۔ اور اسی طرح غزوۂ تبوک میں جب رسول اللہ ﷺ نے مالی اعانت کی اپیل فرمائی تو سیدنا عثمان غنی نے تیس ہزار فوج کے ایک تہائی اخراجات کی ذمہ داری لے لی، آپ زہد خو تھے اور فکر آخرت ہر دم پیش نظر رکھتے تھے۔ اس موقع پر قاری اقبال احمد، ماسٹر مبارک علی، مولوی حکیم عبدالخالق، عبدالحفیظ، عبدالوحید، معراج احمد، غفران مستری وطالبات موجود تھے۔

دوسری جانب مدرسہ عثمانیہ ضیاء العلوم شیر پور میں شہادت عثمان غنیؓ کے عنوان سے جلسہ ہوا جس کی صدارت مفتی محمد رئیس قاسمی نے کی۔ جلسہ کا آغاز محمد شعیب کی تلاوت کلام پاک ہوا۔ نعت محمد ثاقب نے پیش کی۔ نظامت ابوبکر نے کی۔ مولانا محمد عثمان قاسمی نے کہا کہ اسلام کی آبیاری شہدائے اسلام کے بے مثال قربانیوں سے درخشندہ وتابندہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ سید الشہداء حضرت سیدنا امیر حمزہؓ اور سیدنا عثمان غنیؓ کی شہادت ایک خاص رنگ میں نمایاں نظر آتی ہے۔ اس موقع پر مولانا فیاض ندوی، مولانا محمد فرقان قاسمی، مولانا فیضان ندوی، مولانا محمد اسحاق ندوی، حافظ محمد اکرام، ماسٹر محمد عمران، ماسٹر ابوطالب اور حافظ محمد وارث وطلبا موجود تھے۔

گونڈہ کا ریاست کے ٹاپ 10 اضلاع میں چھٹا مقام

گونڈہ (ایس این بی) پی ایم آواس یوجنا (شہری) کے کامیاب نفاذ کے ریاست میں چھٹا مقام حاصل کیا، اکیسم کی 9 ویں سالگرہ کے موقع پر لکھنؤ میں اعزاز سے نوازا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نیہا شرما کی قابل قیادت میں گونڈہ ضلع نے ایک اور ریکارڈ درج کیا ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے کامیاب نفاذ کے ساتھ گونڈہ نے ریاست کے ٹاپ 10 اضلاع کی فہرست میں اپنی جگہ بنائی ہے۔

پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کی 9 ویں سالگرہ پر منگل کو لکھنؤ میں واقع ایکسیم کنونشن سینٹر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہاں پروجیکٹ آفیسر، ڈی یو جیسوال کو ڈائریکٹر ایس یو ڈی اے ڈاکٹر لال کمار نے اس بہترین کام کے لیے نوازا۔ بتاتے چلیں کہ پردھان منتری آواس یوجنا - اربن خاندانوں کو مستقل مکانات فراہم کرتا ہے۔ اس اکیسم کے تحت، اقتصادی طور پر کمزور طبقہ (EWS)، کم آمدنی والے گروپ (LIG)، درمیانی آمدنی والے گروپ (MIG-I) اور درمیانی آمدنی والے گروپ (MIG-II) سے تعلق رکھنے والے افراد کو مکان خریدنے یا بنانے میں مدد کی جاتی ہے۔ پروجیکٹ آفیسر، ذوہڈ ؤ گونڈہ نے بتایا کہ گونڈہ ضلع میں شہری غریبوں کے لیے 5790 مکانات منظور کیے گئے ہیں۔ اس میں 5250 مکانات کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ باقی 540 مکانات کا کام جاری ہے۔ بہت سے منتخب مستحقین کی تیسری قسط بھی جاری کر دی گئی ہے۔

کتابیں زندگی میں انسان کی صحیح رہنمائی کرتی ہیں

جشن چراغاں پر کتاب 'سلطان دو جہاں تا سلطان عارف' کی رسم اجراء پر سید عاطف علی شاہ کا خطاب

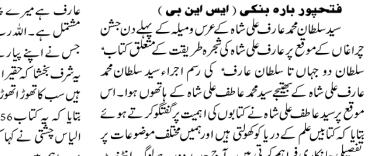

فتحپور بارہ بنکی (ایس این بی) سید سلطان محمد عاطف علی شاہ کے عرس و میلہ کے پہلے دن جشن چراغاں کے موقع پر عارف علی شاہ کی شجرہ طریقت کے متعلق کتاب 'سلطان دو جہاں تا سلطان عارف' کی رسم اجراء سید سلطان محمد عارف علی شاہ کے بھتیجے سید محمد عاطف علی شاہ کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر سید عاطف علی شاہ نے کتابوں کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کتابیں علم کے دریا کو کھولتی ہیں اور ہمیں مختلف موضوعات پر تفصیلی جانکاری فراہم کرتی ہیں۔ آج جدید دور ہے لوگ انٹرنیٹ کے ذریعہ مختلف ویڈیوز کے ذریعہ اپنے علم میں اضافہ کرتے ہیں لیکن وہ کتابی خطرناک ہے اس کا ان کو اندازہ نہیں ہوتا اس لیے کتابوں کی اہمیت کو اس لئے بھی نہیں کم کیا جا سکتا۔ ہماری پیشہ ورانہ زندگی میں بھی کتابیں ہماری رہنمائی کرتی ہیں اور ہمیں صحیح راہ دکھاتی ہیں۔ کتابیں تعلیم کے اصولوں کا علم فراہم کرتی ہیں اور ہمیں اپنی زندگی میں بہترین فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

اس موقع پر صاحب کتاب حافظ محمد قمر عالم عارفی چشتی نے اپنی کتاب کے متعلق بتایا کہ میری یہ کتاب جس کا نام سلطان دو جہاں تا سلطان عارف ہے میرے پیر و مرشد کے شجرہ طریقت میں 42 مشائخ پر مشتمل ہے۔ اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر اور کروڑ ہا احسان ہے جس نے اپنے پیارے محبوب حضور اکرم ﷺ کے صدقہ طفیل حقیر کو یہ شرف بخشا کہ حقیر اپنے شیخ کے شجرۂ طریقت میں جتنے بزرگ آتے ہیں سب کا تھوڑا تھوڑا تذکرہ کر کے یہ کتاب مکمل کر سکا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کتاب 456 اوراق پر مشتمل ہے۔ نظامت کے دوران الیاس چشتی نے کہا کہ کتابیں انسان کی ترقی اور تعلیم کے لحاظ سے بہت اہم ہیں یہ وہ معاشرتی اور تعلیمی ذریعہ ہیں جو انسان کو علم اور معرفت کا خزانہ فراہم کرتی ہیں۔ معلوم ہو کہ مذکورہ کتاب کی رونمائی محفل میلاد کے موقع پر کی گئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر مطلوب احمد، حاجی شارکھ علی عارفی، مولانا منصور علی عارفی نیہال، حافظ نعیم خان سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

پی ایچ سی پراس پٹی مجھوار میں نہیں ہیں ڈاکٹر

گونڈہ (ایس این بی) فارماسسٹ کے بھروسے چل رہا ہے اسپتال۔ سی ایچ سی طرب گنج کے تحت پی ایچ سی پراس پٹی مجھوار میں ڈاکٹر نہیں ہیں۔ فارماسسٹ کے ذریعہ علاج کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدیہ ناتھ کا کہنا ہے کہ ہر غریب کو مفت اور بہتر علاج ملے۔ پی ایچ سی پراس پٹی مجھوار سے قریب 20000 کی آبادی آتی ہے لیکن ڈاکٹر تعینات نہ ہونے سے آنے والے مریضوں کو فالی پر بنچوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ غریب مریضوں کو بہتر علاج کے لئے سرکاری اسپتال ہی ہے اور اسی امید میں غریب کنبہ کا مریض سرکاری اسپتال کی جانب رخ کرتا ہے لیکن سرکاری اسپتال جب وجود بیار دکھائی پڑنے لگے تو غریب اپنا علاج کہاں کرائے۔ وہیں اس تعلق سے ایم ایم او گونڈہ نے بتایا کہ پی ایچ سی پراس پٹی مجھوار میں ایک فارماسسٹ اور ایک سویپر کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ڈاکٹروں کی کمی ہونے کی وجہ سے کسی ڈاکٹر کی تعیناتی نہیں ہو پائی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ پی ایچ سی پراس پٹی مجھوار میں ڈاکٹر کی کبھی تعیناتی ہو پائی ہے یا نہیں یہ آنے والا وقت بتائے گا۔